اردو اور اڑیا

عبدالحلیم حلیم

اے اڈیشا اے دیارِ عظمتِ اڑیا زبان
تیرے طول و عرض میں اردو بھی ہے جلوہ فشاں

گرچہ آبادی ہماری ہے یہاں دو فیصدی
اردو ہی لیکن ہماری ہے زبانِ مادری

رشک کے قابل اقلیت ہماری ہے یہاں
ہے جدا تہذیب اپنی ہے جدا اپنی زبان

اردو کے دم سے درخشاں ہے ہماری قومیت
اس سے قائم ہے ہماری انفرادی حیثیت

ہند کی ساری زبانوں میں یہ ممتاز ہے
گونجتی فلموں میں بھی اردو ہی کی آواز ہے

اڑیا کے ماحول میں یہ پھولتی پھلتی رہی
شمع اردو آج کیا ہر دور میں جلتی رہی

دامنِ اڑیا بھی ہم نے ہاتھ سے چھوڑا نہیں
اس سے اپنا رشتۂ علمی کبھی توڑا نہیں

اس زباں سے ہے ہمارا خوب گہرا ارتباط
اس سے رہتا ہے لگاؤ اور ہر دم اختلاط

اردو اور اڑیا غرض دونوں کے ہم ہیں نغمہ خواں
دسترس دونوں پہ ہم کو دونوں ہیں اپنی زباں

اڑیا کے ماحول میں گرچہ ہوئی نشوونما
اے حلیم اردو سے لیکن رابطہ اپنا رہا

ا۔ پڑھیے اور سمجھیے:

عظمت	:	بزرگی۔ بڑائی
رشک	:	غیرت۔ یہ آرزو کہ جو چیز دوسرے کو حاصل ہے مجھے بھی مل جایے۔
اقلیت	:	تھوڑا ہونا۔ کسی ملک میں کوئی خاص گروہ جس کی تعداد دوسروں سے کم ہو۔
درخشاں	:	چمکتا ہوا
شمع	:	موم بتی
ارتباط	:	میل ملاپ
اختلاط	:	میل جول
نغمہ خواں	:	گیت گانے والا
نشو ونما	:	پھولنا پھلنا، بالیدگی
رابطہ	:	لگاؤ۔ تعلق۔ میل جول

مشق

۲۔ سوچیے اور بتایئے:

(i) اڈیشا میں مسلمانوں کی آبادی کتنی فی صد ہے؟

(ii) اڈیشا کے مسلمانوں کی مادری زبان کیا ہے؟

(iii) ہماری قومیت کس کے دم سے روشن ہے؟

(iv) اڈیشا میں اردو کی نشو ونما کس زبان کے ماحول میں ہوئی؟

(v) نظم کے اخیر میں شاعر کیا کہہ رہا ہے؟

۳۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجیے:

گرچہ آبادی ہماری ہے یہاں دو ....
اردو ہی لیکن ہماری ہے زبانِ ....

اردو کے دم سے .... ہے ہماری قومیت
اس سے قائم ہے ہماری .... حیثیت

اردو اور اڑیا غرض .... کے ہم ہیں نغمہ خواں
دسترس دونوں پہ ہم کو .... ہیں اپنی زباں